حدیث ثقلین؛ اهل بیت علیهم السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

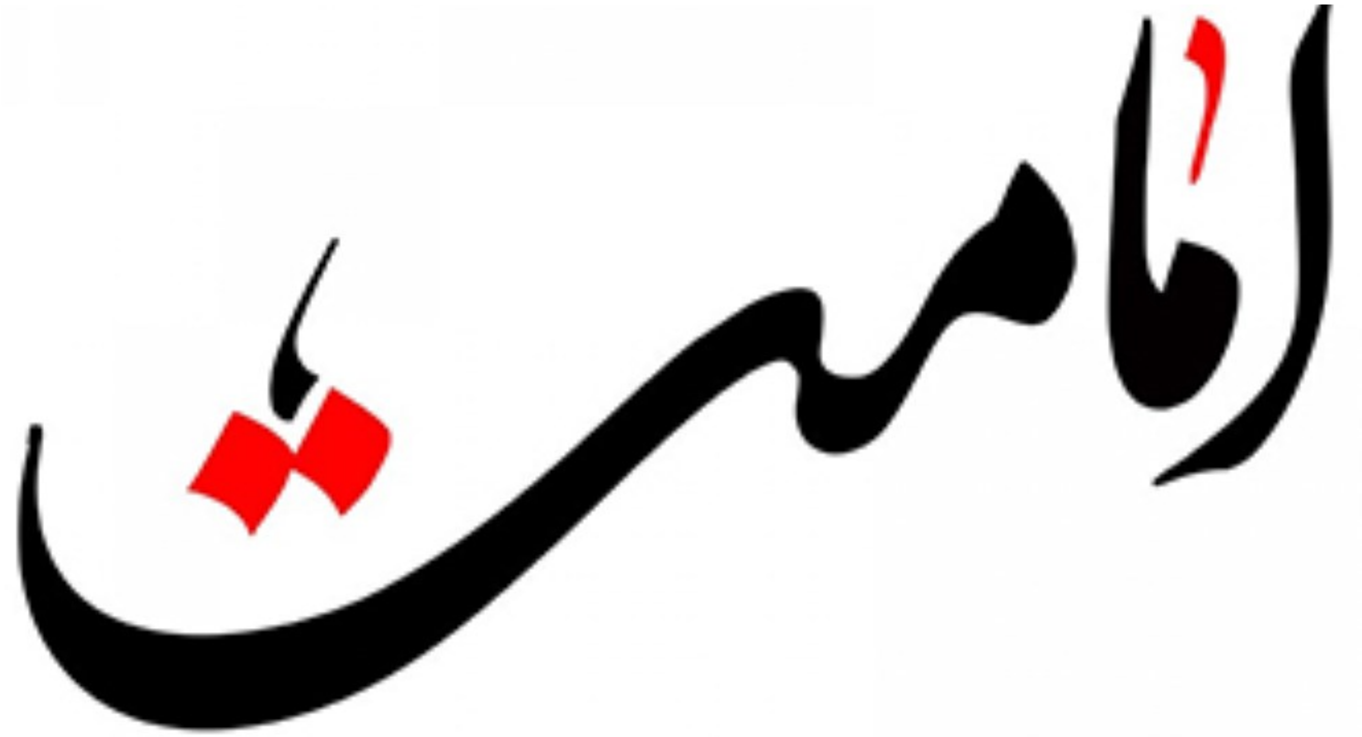

حدیث ثقلین

(396)رسول اکرم :میں تم میں دوگرانقدرچیزیں چھوڑے جارهاهوں جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تهامے رهوگے کبهی گمراه نهیں هوگے .ان میں سے ایک دوسری سے بڑی هے (ایک)کتاب خدا(قرآن)هے جو آسمان سے زمین تک لمبی اور متصل رسی هے(اور دوسری)میری عترت،یعنی میرے اهل بیت هیں،یادرکهو!یه دونوں مجھ تک حوض کوثر پر پهنچنے سے پهلے هرگزجدانهیں هوں گے۔

(109)اهل بیت علیهم السلام کے نقش قدم پر چلنا واجب هے

(397)رسول اکرم :میرے اهلبیت کی مثال سفینه نوح کی طرح هے جو اس پر سوار هوا اس نے نجات پائی اور جو اس سے پیچھے ره گیا وه غرق هوا۔

(398)امام علیa:اپنے بنی کے اهلبیت کو دیکهو،ان کی سمت کو اختیار کرو،ان کےنقش قدم پر چلو،کیونکه وه تمهیں هدایت سے باهر نهیں انے دیں گے اور نه هی هلاکت کی طرف پلٹائیں گے اگروه کهیں بیٹھ جائیں تو تم بهی بیٹھ جاؤ اور اگر وه(قیام کریں اور)کهڑے هوجائیں تو تم بهی کهڑے هوجاؤ۔

(399)امام علیa:خبردار!آل محمد کی مثال آسمانی ستاروں جیسی هے که جب کوئی ستاره غرب کرتاهے تو دوسرا طلوع کرتاهے گویا تمهارے بارے میں الله تعالیٰ کی طرف سے تمام احسانات پایه تکمیل کو پهنچ چکے هیں اور جس چیزکی تمهیں آرزو تهی خدانے اسےپورا کردیاهے۔

(400)امام علیa:هم نبوت کا شجر،رسالت کے نازل هونے کی جگه ،ملائکه کے آنے کامقام ،علم کی کانیں اور

حکمتوں کے سرچشمے ھیں۔
(401)امام علیa:ائمه اطھار خدا کی طرف سے اس مخلوق میں الله کے مقررکردہ حاکم اور اس کے بندوں(کے امور)کی معرفت رکھنے والے ھیں،جنت میں صرف وھی شخص داخل ھوگاجوائمه کی معرفت رکھتاھو اور ائمه اسے پھچانتے ھوں گے، اسی طرح جھنم میں صرف وھی شخص جائے گا جونه ائمه کوپھچانتاھوگا اور نه ائمه اس سےواقف ھوں گے۔
(402)امام علیa: ھم اھلیت ھی وہ نقط اعتدال ھیں که پیچھے رہ جانے والے کو ھم سے آکر ملنا اور آگے بڑھ جانے والے کو اس کی طرف پلٹ کرآنا لازم ھے۔
(403)امام صادقa:ائمه کے حالات و صفات بیان کرتے ھوئے :خداوندعالم نےانھیں لوگوں کی زندگی کا سرمایه ،تاریکیوں کے چراغ کلیدسخن اور اسلام کے ستوں قرار دیاھے۔
(110)اھل بیت پر لوگوں کے ظلم و استبداد کی وجه
(404)امام علیa:لوگوں نے اس مقام(خلافت)کے بارے میں ھم پر ظلم کیا حالانکه حسب و نسب کے لحاظ سے بھی ھم سب سے بلند وبالاھیں اور رسول پاک سے بھی ھمارا گھرا تعلق ھے اس کی وجه یه ھے که یه خلافت ایک ایسا مرغوب وجذاب امر ھے جس کے سلسلے میں کچھ لوگوں نے بخل کیا اور اس سے چمٹ گئے اور کچھ لوگوں(اھل بیت)نے دریادلی دکھائی اور اسے چھوڑ دیا البته(ھمارے اور ان کے درمیان)فیصله کرنے والاخدا ھے۔
(111)اھل بیت کی نظرمیں حکومت کافلسفه
(405)امام علیa:خداوند اتوجانتاھے که کچھ ھم نے کیا ھے وہ نه حکومت و قدرت پر رقابت کی وجه سے اور نه مال و متاع دنیا کے حصول کے لئے بلکه اگر ھم نے حکومت کو قبول کیا ھے تو صرف اس لئے که که اس سے تیرے دین کے علوم و معارف کو ان کی جگه پرپلٹادیں اور تیرے شھروں میں اصلاح احوال کریں تاکه تیرے مظلوم بندوں کو سکھ کا سانس لینا نصیب ھو اور تیری معطل شدہ حدود کو بحال کیاجائے۔
(112)اگرتفرقه کا خطرہ نه ھوتا
(406)امام علیa:خداکی قسم اگر مسلمانوں کے درمیان تفرقه اور ان کے کفر کی طرف پلٹ جانے(اور دین کو چھوڑجانے دین کے معیوٹ ھونے)کا خطرہ نه ھوتا(تو جس حدتک ممکن ھوتا ھم اس صورتحال کو تبدیل کردیتے)۔
(113)بارہ امام
(407)رسول اکرم :لوگوں معامله اس وقت تک چلتارھے گا جب تک ان پر بارہ امام حکومت کرتے رھیں گےجو سب کے سب قریش سے ھوں گے۔
(408)رسول اکرم :میرے خلفاء اور جانشینوں کی تعداد حضرت موسی کے نقیبوں کی تعداد کے برابر ھے۔
(114)علم الامام
(409)امام جعفرصادقaحضرت علیa:عالم تھے اور وھی علم وراثت کے طور پر ائمه میں چل رھاھے کوئی عالم اس وقت تک دنیا سے رخصت نھیں ھوتا جب تک اس کے بعد کوئی دوسرا شخص موجودنه ھو جو اس کا علم یا جوکچھ خداچاھے جانتاھو۔
(410)امام جعفرصادقa:خداکی قسم میں کتاب خدا کو اس کے اول سے آخرتک بھت اچھی طرح جانتاھوں،گویاوہ میرےھاتھ کی ھتھیلی میں ھے،جس میں آسمان وزمین اور وما کان و ما یکون کی خبریں ھیں، خداوند عالم فرماتاھے فیه تِبْیاناً لِکُلِّ شَیْء اس میں ھر چیز کا شافی بیان ھے۔

(411)امام علی رضاa:جبب خداوندعالم اپنے کسی بندے کو اپنی مخلوق کے لئے منتخب کرلیتاھے تو اس بات کے لئے اس کا سینہ بھی کشادہ فرماتاھے،اس کے دل میں اپنی حکمت کے سر چشمے جاری و ساری فرمادیتاھے ،اور اسے ایسا علم و دانش الھام فرماتاھے کہ جس کی وجہ سے نہ تو کسی جواب سے عاجر ھوتاھے اور نہ ھی صراط مستقیم سے بھٹکتااور منحرف ھوتاھے۔